REGD No. L. 5254

41

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ **الفضل** ربوہ

یکشنبہ

۷ ربیع الاول ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۱ ر

جلد ۴۵/۱۰ | ۱۳ اخاء ۱۳۳۵ھ ش | ۱۳ اکتوبر ۱۹۵۶ء | نمبر ۲۴۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۲ اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت اچھی ہے" الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کے لئے دعا کی درخواست

احباب کو اخبار سے معلوم ہو چکا ہے کہ حال ہی میں مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کا اپنڈے سائٹس کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب خاص التزام اور توجہ سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ صاحبزادہ صاحب موصوف کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

قومی اسمبلی میں طریق انتخاب کا بل منظور کر لیا گیا

بل کے حق میں ۴۸ اور اس کے خلاف ۱۹ ووٹ آئے

ڈھاکہ ۱۲ اکتوبر۔ اپنی تاریخ کے ایک طویل ترین اجلاس کے بعد گزشتہ رات قومی اسمبلی نے طریق انتخاب کا بل منظور کر لیا۔ بل کے حق میں ۴۸ اور اس کے خلاف ۱۹ ووٹ آئے۔ مخالف پارٹی نے چار مرتبہ رائے شماری کا مطالبہ کیا تین مرتبہ تو بل کی دوسری خواندگی کے وقت اور ایک دفعہ تیسری خواندگی کے موقعہ پر چاروں مرتبہ وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکی۔

اس بل کے رو سے مشرقی پاکستان کے لئے مخلوط طریق انتخاب اور مغربی پاکستان کے لئے جداگانہ طریق انتخاب کا فیصلہ کیا گیا ہے بل پر بحث کو ختم کرتے ہوئے وزیر اعظم جناب حسین شہید سہروردی نے بل کو رائے عامہ معلوم کرنے کی غرض سے مشتہر کرنے کی مخالفت کی۔ انہوں نے کہا بل کو مشتہر کرنے سے ملک میں انتشار پیدا ہو گا۔ انہوں نے لیڈروں سے اپیل کی کہ وہ اعتدال سے کام لیں اور جذبات کو نہ بھڑکائیں ملک میں پُر امن فضا کو برقرار رکھنا ہر ایک کا فرض ہے۔

اسرائیلی سپاہیوں کے حملہ سے ۴۸ اردنی باشندے ہلاک ہو گئے

اردن، اسرائیل کی بڑھتی ہوئی جارحیت کے خلاف اقوام متحدہ سے اپیل کریگا

یوروشلم ۱۲ اکتوبر۔ اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر نے اعلان کیا ہے کہ اس کے مبصروں نے اردن کی پولیس چوکی پر اسرائیلی حملہ کے نتیجہ میں ہلاک ہونے والے اردنی باشندوں کی ۴۸ لاشیں گنی ہیں۔ ادھر اردن کے ایک فوجی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اسرائیلی حملے کے جواب میں اردن کے توپ خانہ نے قلقلیہ کے قریب تین یہودی بستیوں پر گولہ باری کی جس سے ۶۰ یہودی ہلاک ہوئے۔ یاد رہے اسرائیلی فوج نے جب ایک روز قبل اردن کی ایک پولیس چوکی پر حملہ کیا تھا تو طرفین کے درمیان ساڑھے چھ گھنٹہ تک مقابلہ ہوتا رہا۔ اور صلح کمیشن کے صدر میجر جنرل برنیز کی متعدد اپیلوں کے بعد لڑائی ختم ہوئی

اقوام متحدہ میں اردن کے نمائندے عبد المومن رفاعی نے کل ایک بیان میں کہا کہ ان کی حکومت اسرائیل کی بڑھتی ہوئی جارحیت پر بحث کرنے کے لئے سلامتی کونسل کا فوری اجلاس طلب کرنے کے سوال پر غور کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا اگر سلامتی کونسل اور بڑی طاقتیں اسرائیل کی جارحانہ روش کا سدّباب نہیں کر سکتیں۔ تو پھر اردن کو بھی طاقت استعمال کرنی پڑے گی۔ انہوں نے بتایا کہ وہ سلامتی کونسل کا اجلاس طلب کرنے کے لئے جمعہ کو کونسل کے صدر کے نام ایک مراسلہ بھیجیں گے۔ کل انہوں نے اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل مسٹر ڈگ ہمرشولڈ سے ملاقات کی۔

ثالثی کے ذریعہ نہر سویز کا مسئلہ حل کرنے کی بھارتی تجویز

نیویارک ۱۲ اکتوبر۔ گزشتہ رات اقوام متحدہ کے بھارتی حلقوں نے اس امر کا انکشاف کیا کہ بھارتی مدبر کرشنا مینن نے نہر سویز کا مسئلہ حل کرنے کے لئے امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس۔ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر سلون لائڈ اور مصری وزیر خارجہ جناب محمود فوزی کے سامنے ایک نئی تجویز رکھی ہے۔ ان حلقوں کا کہنا ہے کہ یہ تجویز اقوام متحدہ کے ذریعہ ثالثی پر مشتمل ہے اور لندن کانفرنس کے موقعہ پر بھارت کی طرف سے جو تجویز پیش کی گئی تھی اس سے بالکل مختلف ہے۔

پولینڈ نے امریکہ کا دعوت نامہ مسترد کر دیا

پیرس ۱۲ اکتوبر۔ حکومت امریکہ نے پچھلے دنوں پولینڈ کو بھی دعوت دی تھی کہ وہ امریکہ کے صدارتی انتخابات کے موقعہ پر اپنے مبصرین کا ایک وفد بھیجے۔ ایک خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ حکومت پولینڈ نے امریکہ کی یہ دعوت قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اسی قسم کی دعوت حکومت امریکہ کی طرف سے روس۔ ہنگری۔ رومانیہ اور چیکوسلواکیہ کو بھی دی گئی تھی۔ روس نے اس شرط پر یہ دعوت منظور کر لی ہے کہ امریکہ بھی روسی انتخابات کے وقت اپنا وفد ماسکو بھیجے گا۔

شاہ سعود عراق جائینگے

بغداد ۱۲ اکتوبر۔ باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ سعودی عرب کے شاہ سعود عنقریب عراق کے شاہی دورے پر بغداد آنے والے ہیں۔ اس سلسلہ میں عراق کے ایک اور سابق وزیر خارجہ جناب عبد اللہ شاہ فیصل کا ایک پیغام لیکر سعودی عرب کے دار الحکومت ریاض روانہ ہو چکے ہیں۔

اہلیہ صاحبہ چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر کی علالت

اہلیہ صاحبہ چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر ایک عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں باوجود علاج کے کوئی نمایاں افاقہ نہیں ہوا۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے محترمہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے

(وکیل التبشیر)

مڈل کا امتحان یکم فروری کو شروع ہوگا

لاہور ۱۲ اکتوبر ایک سرکاری اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ ۱۹۵۷ء کا مڈل سکول کا امتحان یکم فروری ۱۹۵۷ء سے شروع ہوگا۔ داخلہ کے لئے درخواستوں پہ نیز تاریخ ۲۲

۴۴ ڈائرکٹر تعلیم لاہور کے دفتر سے دستیاب ہو سکتے ہیں۔ امیدواروں کے لئے ضروری ہو گا کہ وہ امتحان کی فیس سرکاری خزانہ میں داخل کریں داخلہ کی آخری تاریخ ۱۴ اکتوبر اور لیٹ فیس کے ساتھ ۱۴ اکتوبر ہے

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ر اکتوبر ۱۹۵۶ء

منافقین

لاہور کے ایک روزنامہ کی ایک حالیہ اشاعت میں ایک مضمون "حضرت میاں بشیر احمدؐ صاحب ایم اے اور عزیزم مرزا انس احمدؐ صاحب کے مضامین پر تبصرہ" کے طویل عنوان کے تحت شائع ہوا ہے۔ صاحب مضمون اتنے ایماندار اور دلیر واقع ہوئے ہیں۔ کہ اپنا نام تک شائع کرنا نہیں پسند فرماتے۔ ظاہر ہے کہ ایسے ایماندار آدمی کا "خلافت" اور "منافقین" جیسے مضمون پر قلم اٹھانا اور تبصرہ لکھنا کیا حیثیت رکھ سکتا ہے۔

اگرچہ صاحب مضمون نے اپنا نام ظاہر نہیں کیا۔ پھر بھی طرزِ مضمون اور طرزِ استدلال سے اتنا پتہ ضرور چل جاتا ہے۔ کہ یہ مضمون کس جماعت کے فرد کی طرف سے ہو سکتا ہے۔ مضمون سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ لکھنے والا اپنے آپ کو احمدی سمجھتا ہے، اور وہ بزعمِ خود احمدی نقطۂ نظر سے ہی تبصرہ کر رہا ہے۔ انداز سے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ کوئی "پیغامی" پردہ میں بول رہا ہے۔ ایسا فعل ایک پیغامی کا ہی ہو سکتا ہے۔ جو گمنام ٹریکٹ شائع کرنے کے عادی ہیں۔ تاکہ بعد میں منکر ہو سکیں۔ یہ اخلاق کہاں تک دینداری اور ایمانداری پر مبنی ہے۔ ظاہر ہے۔

ہم فی الحال اس مضمون کی تفصیلات میں نہیں جانا چاہتے۔ اس مختصر نوٹ میں صرف ابتدائی باتوں کا جائزہ لیتے ہیں۔ صاحب مضمون لکھتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ نے تمام انبیاء علیہ السلام کو یا تو جمالی رنگ میں بھیجا ہے۔ یا جلالی رنگ میں یا جلالی اور جمالی دونوں رنگ میں رنگین ہو کر دنیا کی اصلاح کے لئے مبعوث ہوئے جہاں تک منافقت کا سوال ہے۔ وہ جلالی رنگ کے انبیاءؑ کی بعثت میں پائی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رسول کریمؐ کی مکی زندگی میں کوئی منافق نہ تھا۔ کیونکہ یہ زندگی جمالی رنگ کا مظہر تھی۔ جب حضورؐ ہجرت فرما کر مدینہ چلے گئے۔ وہاں جمالی رنگ کا ظہور ہوا۔ تو منافقین پیدا ہونے شروع ہو گئے۔ منافقت اس وقت پیدا ہوتی ہے۔ جب کسی نبی کے ہاتھ میں دنیا کی طاقت بھی ہو۔ اس وقت بعض لوگ اپنے مفاد کی خاطر یا ڈر کر بیعت کر لیتے ہیں۔ دوسری بات منافقت کے متعلق یہ ہے۔ کہ ہم کسی کو منافق نہیں کہہ سکتے۔ جب تک کہ خدا تعالیٰ کسی شخص کے متعلق الہاماً نہ بتا دے۔ رسول اکرمؐ نے جن لوگوں کو منافق قرار دیا تھا۔ ان کے متعلق آسمانی شہادت تھی"۔

اس میں دو دعوے کئے گئے ہیں۔ (۱) منافقت صرف جلالی رنگ کے انبیاءؑ کی بعثت میں پائی جاتی ہے۔ جمالی رنگ کے انبیاءؑ کی بعثت میں نہیں پائی جاتی۔ (۲) اللہ تعالیٰ ہی منافقین کی نشاندہی کرتا ہے۔

صاحب مضمون کو چاہیئے تھا۔ کہ اپنے ان مفروضات کی تائید میں قرآن کریم کی کوئی آیت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث پیش کرتا جو صحیح اسلامی طریق استدلال ہے۔ خود ہی ایک اصول گھڑنا اور پھر اس پر ایک عمارت تیار کرنا ایسا ہی ہے، جیسا کہ ہوائی قلعہ تعمیر کرنا جس کی کوئی بنیاد نہیں ہوتی۔

شروع ہی میں قرآن کریم نے منافق کی سادہ سی تعریف یہ کی ہے۔ کہ

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ. (البقرہ)

ترجمہ:۔ اور جب یہ لوگ اہل ایمان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں۔ ہم بھی ایمان لائے ہیں۔ لیکن جب اپنے شیاطین کے پاس جاتے ہیں۔ تو کہتے ہیں۔ ہم تو تمہارے ساتھ ہیں۔ ہم تو ہنسی کر رہے تھے۔

اس آیہ کریمہ میں منافقت کا اصول بیان کر دیا گیا ہے۔ یعنی جو لوگ کسی جماعت میں بظاہر تو شامل ہوتے ہیں۔ لیکن در باطن اس کے اصولوں پر ایمان نہیں رکھتے۔ ظاہر ہے۔ کہ ایسے لوگ صرف ان انبیاءؑ کی جماعتوں میں ہی نہیں ہوتے۔ جو جلالی رنگ کی بعثت رکھتے ہیں۔ بلکہ ہر نبی کی جماعت میں ہو سکتے ہیں۔ جیسا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی جماعت میں جو ایک جمالی رنگ کے نبی تھے۔ منافق موجود تھے۔ چنانچہ یہودہ عسکریوتی نے تو آپ کو تیس روپوں کے عوض فروخت ہی کر ڈالا تھا۔ اور آپ کو یہودیوں کے حوالہ کرنے میں یہودیوں کے ساتھ بھی ملا ہوا تھا۔ اور اپنے آپ کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا فدائی بھی ظاہر کرتا تھا۔

اصل بات یہ ہے۔ کہ منافق ہر منظم جماعت میں ہو سکتے ہیں۔ اور چونکہ تمام انبیاء علیہم السلام کی جماعتیں منظم ہوتی ہیں۔ اس لئے جلالی اور جمالی رنگ کا اس بارے میں کوئی امتیاز کرنا عقلاً اور نقلاً دونوں طرح نا درست ہے۔

دوسری بات کہ ضروری ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہی اپنی وحی سے منافقوں کی نشاندہی کرے۔ اس حد تک تو صحیح ہو سکتی ہے۔ کہ انبیاء علیہم السلام کی رہنمائی اللہ تعالیٰ کرتا ہے۔ اور انہیں ایسی فطرت سلیم عطا کرتا ہے۔ کہ وہ منافقت کے پردے کو چیر سکتی ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے۔ کہ ہر منافق کی نشاندہی کے لئے اللہ تعالیٰ اپنی خاص وحی سے اطلاع دیتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ منافق ایسی حرکات کرتا ہے۔ کہ ایک صحیح الفطرت انسان ان سے ان کی دلی کیفیت کا بھی پتہ لگا سکتا ہے۔ یہ اور بات ہے کہ انبیاء علیہم السلام کچھ مدت تک منافقوں کو ڈھیل دیتے ہیں، لیکن یہ کہنا ان کی طبع سلیم پر ضرب لگاتا ہے کہ وہ بغیر وحی کے طبع سلیم کی رہنمائی سے منافقت کی شناخت نہیں کر سکتے۔ کیا سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کو شروع ہی سے معلوم نہیں تھا، کہ عبد اللہ بن ابی بن سلول منافق ہے۔

چونکہ انبیاء علیہم السلام کے خلفاء بھی ان کی نبوت کے ہی اظلال ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی شناخت کی صلاحیتیں عطا کرتا ہے۔ اور وہ بھی وقت کے انتظار میں رہتے ہیں۔ اور جب اللہ تعالیٰ منافقین کی پردہ کشائی کا وقت لاتا ہے۔ تو دنیا پر ثابت کرنے کے لئے ثبوت کے سامان بھی مہیا کر دیتا ہے۔

پھر صاحب مضمون کو اس بات کو بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ جماعت میں موجودہ فتنۂ منافقین کے متعلق اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو بھی رؤیا کے ذریعہ اطلاع دے دی تھی۔ اور بعض مومنوں کو بھی اشارے ہوئے ہیں۔ صاحب مضمون کوئی ایسی مثال پیش نہیں کر سکتے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے کسی نبی کو بھی ہر منافق کے متعلق وحی سے نام بنام نشاندہی کی ہو۔ کہ فلاں منافق ہے۔ اور فلاں منافق نہیں۔ البتہ بعض مناسب حال امتحانات کے ذریعہ ایسے لوگوں کی قلعی ضرور کھل جاتی ہے۔ اور پتہ لگ جاتا ہے۔ کہ کس کس کے دل میں نفاق کے بیج ہیں۔ جیسا کہ اب ہو رہا ہے۔

آخر میں ہم صاحب مضمون سے پھر عرض کرتے ہیں۔ کہ وہ اپنے چہرے سے "گمنامی" کا پردہ اٹھا کر بات کریں۔ اور دوسروں کے اخبار میں مضمون شائع کرنے کی بجائے اپنے اخبار میں شائع کریں۔ تاکہ آپ کی اصل حیثیت معلوم ہو سکے۔ اور اس کے مطابق تبادلۂ خیالات کیا جا سکے۔

اختلافات

ایک لاہوری ہفت روزہ لکھتا ہے:۔

"جس روز سے قادیانی خلافت کا جھگڑا چلا ہے۔ خلیفہ ربوہ اور ان کی "جوتیوں کے غلام" ان دلائل کا انبار لگانے میں مصروف ہیں۔ جن سے یہ ثابت ہو۔ کہ خلیفہ صاحب خلیفۂ برحق ہیں۔ مگر مصیبت یہ ہے۔ کہ وہ جو دلیل پیش کرتے ہیں۔ اس کے معنی و مفہوم اور منطوق میں اسی طرح اختلاف پیدا ہو جاتا ہے، جس طرح قادیانی تحریک کے ہر معاملے میں ابتداء سے چلا آ رہا ہے۔ مثلاً مرزا صاحب نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا۔ یا نہیں۔ ان کی پیشگوئیاں پوری ہوئیں یا نہیں۔ اور پوری ہوئیں تو کس رنگ میں۔ دجال انگریز ہیں یا پادری یا سٹالن اور اشتراکیت دابۃ الارض علماء ہیں یا طاعون کے کیڑے۔ پسرِ موعود کون تھا۔ تین کو چار کرنے والا کون تھا۔ لاہوری پارٹی کے لوگ مخلص تھے یا منافق۔ لاہور میں جو بے شرم رہتا تھا۔ وہ کون تھا۔ الغرض خود قادیانیوں اور لاہوریوں میں ان تمام امور کی تعبیر میں اختلاف چلا آ رہا تھا۔"

اس ہفت روزہ کے مدیر محترم اپنے آپ کو بڑا دینی عالم خیال کرتے ہیں۔ لیکن احمدیت پر تنقید کرتے وقت انہیں اپنے گرد و پیش کی کوئی خبر نہیں رہتی۔ اگر ذرا بھی غور فرماتے۔ تو ایسا اعتراض کبھی نہ کرتے۔ کیونکہ وہ اپنی کھلی آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ کہ اور تو اور اسلام کا شاید ہی کوئی مسئلہ ہو گا۔ جس میں علمائے اسلام کے باہم اختلافات نہ ہوں۔ یہاں تک کہ "ڈھیلا" کے استعمال میں بھی اختلافات ہیں۔ اور رفع یدین اور سبابہ اٹھانے پر تو خونریزیاں تک ہو چکی ہیں۔

اختلافات انسانی فطرت ہے۔ البتہ اختلافات کو "فساد فی الارض" کا ذریعہ بنانا نہایت شنیع فعل ہے۔ جس کو مدیر محترم جائز سمجھتے ہیں۔ جیسا کہ وہ اپنے کردار سے کئی بار ثابت کر چکے ہیں۔

موجودہ فتنہ کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا

ایک اور اہم رویا

موجودہ فتنہ کے شروع ہونے سے آٹھ ماہ پہلے سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۸ اکتوبر ۱۹۵۵ء کے ایک خطبہ جمعہ میں اپنا ایک رویا بیان فرمایا تھا جو ۴ نومبر ۱۹۵۵ء کے الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ اس رویا کے پڑھنے سے قطعی طور پر معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے واضحاً موجودہ فتنہ کے پیدا ہونے کی خبر دی گئی تھی۔ اور پھر یہ بھی بتا دیا گیا تھا۔ کہ اللہ تعالیٰ فتنہ پردازوں کو ناکام کرے گا۔ اور جماعت کو اپنی حفاظت اور پناہ میں رکھے گا۔ یہ رویا جو حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صداقت اور آپ کے تعلق باللہ کا ایک زبردست ثبوت ہے ہم ذیل میں پیش کرتے ہیں۔

حضور نے فرمایا:-

"میں نے رویا میں دیکھا کہ دو سگرٹ میرے ہاتھ میں ہیں بعض غیراحمدی دوست جب ملنے کے لئے آتے ہیں اور وہ سگریٹ پیتے ہیں۔ تو جس طرح وہ سگریٹ کو جلاتے ہیں، تو وہ انگلیوں میں آجاتاہے اسی طرح ان دونوں سگرٹوں میں سے ایک سگریٹ کو میں نے انگلیوں میں لے لیا اور اسے دیا سلائی لگا کر ایک کش لگایا اور اس کی ہوا باہر نکال دی۔ دوسرے سگریٹ کے متعلق مجھے معلوم نہیں کہ میں نے اسے جلایا ہے یا نہیں جلایا۔

خواب میں عام طور پر تمباکو یا حقہ دیکھنا بُرا سمجھا جاتا ہے۔ لیکن چونکہ رویا میں میں نے سگرٹ پیا نہیں بلکہ صرف سلگایا ہے اور پھر ایک کش لگا کر اس کی ہوا باہر نکال دی ہے۔ اس لئے امید ہے کہ اگر کوئی فکر والی بات بھی ہوئی تو اللہ تعالیٰ اسے دُور فرما دے گا۔ کیونکہ ہوا کا باہر نکال دینا بتاتا ہے کہ غم اور تشویش والی چیز کو میں نے تلف کر دیا ہے۔" (الفضل ۴ نومبر ۱۹۵۵ء)

اس خواب سے ظاہر ہے کہ یہ موجودہ فتنے کے متعلق ہی ہے۔ اس میں حضور کو دو سگریٹ دکھائے گئے اور پھر یہ بھی دکھایا گیا کہ حضور نے ان میں سے ایک سگرٹ کو سلگایا اور کش لگا کر اس کا دھواں باہر پھینک دیا۔ جس کے معنے یہ ہیں کہ حضور نے فساد کے دور کرنے کی تدبیر کی:

اب ہر شخص موجودہ حالات کا جائزہ لے کر اندازہ لگا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح اس خواب کو جو فتنہ سے آٹھ ماہ پہلے حضور کو آئی تھی لفظاً لفظاً پورا کر دیا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے رویا میں دکھایا تھا کہ دو سونے کے کڑے آپ کے ہاتھ میں ہیں۔ جن کو آپ نے پھونک مار کر اڑا دیا اور مراد اس سے دو کذاب تھے جو پیدا ہوئے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو بھی اس فتنہ کے پیدا ہونے سے آٹھ ماہ پہلے بتا دیا کہ دو کذاب جماعت میں فتنہ پیدا کرنے والے ہیں۔ لیکن ان کا دھواں ہوا میں اڑا دیا جائے گا۔ اور وہ اپنی تدبیریں کامیاب نہیں ہو سکیں گے۔

(ادارہ)

سنہالی زبان کے متعلق حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے رویا کی

بعض اور پہلوؤں سے صداقت

الفضل کی گزشتہ اشاعت میں ہم سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ۱۹۵۲ء کا ایک رویا اور مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر مبلغ سیلون کا ایک تازہ خط شائع کر چکے ہیں جس کے مطالعہ سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے آج سے چار سال قبل حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنے ایک اہم غیب سے اطلاع بخشی اور پھر کس طرح وہ رویا نہایت شاندار رنگ میں پورا ہو کر مومنوں کے لئے ازدیاد ایمان کا باعث ہوا۔ اب اسی سلسلہ میں ہم اس رویا کی اہمیت سے تعلق رکھنے والے بعض اور پہلوؤں پر بھی روشنی ڈالنا چاہتے ہیں اس خواب کی اہمیت سب سے پہلے تو اسی سے ظاہر ہے۔ کہ جس وقت حضور نے یہ رویا دیکھا تھا اس وقت سنہالی زبان کا جاننے والا ہماری جماعت میں کوئی شخص نہیں تھا۔ بلکہ عجیب بات یہ ہے کہ ہم سنہالی کا تلفظ بھی صحیح طور پر نہیں جانتے تھے۔ اگر اس وقت سنہالی زبان کا جاننے والا ہماری جماعت میں کوئی شخص موجود ہوتا تو خیال کیا جا سکتا تھا کہ چونکہ یہ ایک معروف زبان تھی اس لئے خواب میں بھی اس کی طرف توجہ ہو گئی۔ مگر اس وقت ہماری جماعت میں اس زبان کو جاننے والا کوئی فرد موجود نہیں تھا

پھر "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا سنہالی زبان میں ترجمہ کرنے کے لئے ہمارے مبلغ کو جو آدمی ملا وہ بھی احمدی نہیں تھا بلکہ عیسائی تھا اور اسے اس کے اپنے ہم مذہب لوگوں نے روکا کہ اس کتاب کا سنہالی زبان میں ترجمہ نہ کرو ورنہ اسلام اس علاقہ میں پھیل جائیگا مگر اس نے ان کی بات ماننے سے انکار کر دیا گویا اس خواب کے پورا ہونے میں روکاوٹیں پیدا ہوئیں مگر اللہ تعالیٰ نے ان سب کو دور کر دیا۔ پھر اس عرصہ میں مسلمان بھی سنہالی زبان کے مخالف ہو گئے۔ جو پہلے نہیں تھے اور انہوں نے بھی اپنی طرف سے روکاوٹیں ڈالنے کی پوری کوشش کی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کی مخالفت کے باوجود اس خواب کے پورا ہونے کے سامان پیدا فرمائے۔ اور اسلامی اصول کی فلاسفی کا مکمل ترجمہ سنہالی زبان میں شائع ہو گیا:

پھر خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایسے سامان پیدا کئے کہ وہ جلسہ جو اس خوشی میں جماعت کی طرف سے منعقد کیا گیا تھا اس میں حکومت کا ایک وزیر بھی شامل ہوا۔ اسی طرح مسلمانوں کا ایک بہت بڑا لیڈر اور ممبر آف پارلیمنٹ بھی لوگوں کی مخالفت کے باوجود جلسہ میں آیا۔ اسی طرح اور بڑے بڑے معززین جلسہ میں شریک ہوئے۔ اور ریڈیو سیلون نے تمام ملک میں جماعت احمدیہ کی خدمات کا پروپیگنڈا کیا۔ اور اس کے کام کو سراہا۔ حالانکہ چند دن پہلے اسی ریڈیو پر مخالفانہ پروپیگنڈا ہو چکا تھا۔ یہ تمام امور اس خواب کی اہمیت پر دلالت کرتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ ہمارے آقا و امام حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو اللہ تعالیٰ کی خاص تائید اور نصرت حاصل ہے اور وہ آپ کو اپنے فضل سے ہمیشہ غیب کی خبروں سے بہرہ ور فرماتا رہتا ہے۔ جو اپنے وقت پر پوری ہو کر دشمنوں کے لئے حجت اور مومنوں کے لئے ازدیاد ایمان کا باعث بنتی ہیں: (ادارہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ سے ملاقاتوں کا وقت

آئندہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقاتوں کا وقت ۸ بجے صبح کر دیا گیا ہے۔ اس وقت ملاقاتوں کا رجسٹر مکمل کر کے بحضور پیش کر دیا جایا کرے گا۔ لہٰذا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے خواہشمند احباب اس وقت سے پہلے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں تشریف لا کر نام لکھا دیا کریں۔ احباب وقت کی پابندی کا خاص خیال رکھیں: پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیرالمومنین

فتنۂ منافقین اور جماعت کا فرض

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں مکرم بشیر احمد صاحب حبیب کا ایک خط

مندرجہ ذیل خط ہمیں پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے دفتر سے ملا ہے۔ ہم اس کو شائع کرتے ہیں۔ ہمارے نزدیک اس فتنہ کا صحیح مقابلہ کرنے کی صحیح صورت یہی ہے۔ کہ ہر ایک جماعت جماعت احمدیہ ربوہ اور لاہور والا ریزولیوشن پاس کرے۔ اور منافقوں سے اپنی برأت ثابت کرے۔ کیونکہ یہ لوگ اپنے عمل سے اپنے آپ کو احمدیت سے الگ ہونے اور خلافت کے دشمن ہونے کو ثابت کر چکے ہیں۔ تعجب ہے۔ کہ جن جماعتوں نے مدینہ والے عہد درجنوں اور سینکڑوں بھجوائے تھے۔ انہوں نے تمام حقیقت سے آگاہ ہونے پر بھی اب تک لاہور اور ربوہ والا ریزولیوشن نہیں بھجوایا۔ یہ کوئی کہہ سکتا ہے۔ کہ ہماری جماعت میں ان شخصوں میں سے کوئی نہیں رہتا۔ مگر آئندہ تو کوئی نہ کوئی شخص داخل ہونے کی کوشش کر سکتا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے جنت میں آدمؑ کو رکھا تھا۔ تو اس وقت تو شیطان جنت میں نہیں بستا تھا۔ مگر بعد میں تو اس نے اس کے اندر جانے کا راستہ نکال لیا۔ پس بجائے اس کے کہ اس وقت کا انتظار کریں۔ کہ یہ لوگ یا ان کا کوئی ساتھی کسی پیچھے کے دروازے سے اندر داخل ہونے کی کوشش کریں۔ پہلے ہی ان کے داخلہ کا راستہ بند کر دیں۔ اگر آپ اس خیال سے متفق ہیں۔ تو آپ جماعت میں فوراً یہ ریزولیوشن پاس کر سکتے ہیں۔ کہ کوئی شخص جو ان لوگوں کے ساتھ کوئی ہمدردی رکھتا ہے۔ جن کا موجودہ فتنہ کے تسلسل میں الفضل میں ذکر آچکا ہے۔ ہماری جماعت کا ممبر نہیں ہو سکتا۔ اور نہ کبھی مرکز میں ہمارا نمائندہ ہو کر جا سکتا ہے۔ (ادارہ)

نقل خط بشیر احمد صاحب حبیب

بخدمت حضرت اقدس سیدنا امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ ایک خط بندہ نے بہت دیر ہوئی۔ آنحضور کی خدمت میں حالیہ فتنہ کے سلسلہ میں لکھا تھا۔ اس وقت تک معاملہ کی تفصیل کا علم نہیں تھا۔ صرف ایک دوست کے خط کے ذریعہ مجھے ہلکا سا اشارہ اس فتنہ کے متعلق ملا۔ چنانچہ جیسا کہ میرے پہلے خط سے ظاہر ہے۔ میں اسے کسی سرپھرے کا کام سمجھتا تھا۔ مگر الفضل (جو بعد میں ملے) پڑھنے سے معلوم ہوا۔ کہ یہ ایک سوچی سمجھی ہوئی چال تھی۔ خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ کہ اس نے ایسے منافقوں کو بے نقاب کر دیا ہے۔ اور اسی طرح خدا تعالیٰ کے فضل سے امید ہے کہ اپنے ناپاک ارادوں میں ہرگز کامیاب نہ ہوں گے۔ یہ اگر چھپے رہتے۔ تو زیادہ خطرہ کا موجب ہوتے۔ اگرچہ ہمارے ذہن باور کرنے کو تیار نہ تھے۔ کہ ہماری جماعت میں بھی اس قسم کے منافق ہو سکتے ہیں۔

بالکل اسی طرح جس طرح قادیان سے ہجرت ہمارے ذہنوں کے لئے بالکل غیر متوقع تھی۔ باوجود اس کے کہ اس کے لئے پیشگوئیاں بھی موجود تھیں۔ انبیاءؑ کی سنت موجود تھی۔ اسی طرح احباب جماعت کو خدا تعالیٰ یکے بعد دیگرے خبردار کر رہا ہے۔ کہ وہ ہر خطرہ کا مقابلہ کرنے کو تیار رہیں۔ انبیاءؑ خلفاء کی جماعتوں میں منافق ہمیشہ ہی رہے ہیں۔ بلکہ یہ الٰہی سلسلوں کی صداقت کا ایک ثبوت ہے مگر اس کا ایک دوسرا پہلو یہ بھی ہے۔ کہ منافقین نے خاص طور پر مسلمانوں کو بہت نقصان پہنچایا ہے۔ اس وقت اس تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں۔ مگر ضرورت اس بات کی ہے کہ ہماری جماعت منافقین کا اس سختی سے مقابلہ کرے۔ کہ دوسروں کو عبرت ہو۔ اور آئندہ کوئی ایسی جرأت نہ کرے۔

تاریخ شاہد ہے۔ کہ ایسے لوگوں نے ہی اسلام کی بنیادوں کو کھوکھلا کیا۔ پس اگر ہم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حکومت دنیا میں قائم کرنے کے خواہشمند ہیں۔ تو آؤ ہم وعدہ کریں کہ ہم ہر ایک چیز برداشت کر لیں گے۔ مگر منافقین کو ان کے ناپاک ارادوں میں کامیاب نہ ہونے دیں گے۔ اور آئندہ کے لئے اس اصول کو ہی اپنی زندگی کا لائحہ عمل بنا لیں گے۔ اے خدا تو ہماری مدد فرما۔ آمین۔ فقط والسلام۔

بشیر احمد حبیب

جماعت احمدیہ راولپنڈی کی ایک اور قرارداد

"پیغام صلح" کے الزامات قطعاً غلط اور افتراء پر مبنی ہیں

جماعت احمدیہ راولپنڈی کی ایک قرارداد کل کے پرچے میں شائع ہو چکی ہے۔ مذکورہ اجلاس میں ایک اور قرارداد بھی متفقہ طور پر منظور کی گئی تھی۔ جو درج ذیل کی جاتی ہے۔

قرارداد

"جماعت احمدیہ راولپنڈی کا یہ اجلاس عام حالیہ فتنہ منافقین کے دوران پیغام صلح کے ان الزامات کو قطعاً غلط۔ جھوٹ اور افتراء پردازی پر مبنی قرار دیتا ہے۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے بیانات اور مضمونوں میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان میں نازیبا کلمات استعمال کئے ہیں۔

سیدنا حضرت الحاج حکیم مولوی نور الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پہلے خلیفہ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے استاد تھے۔ ان کا جو مقام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اور جماعت مبایعین کی طرف سے تحریر و تقریر کے ذریعہ بارہا ظاہر ہوتا رہا ہے۔ پیغام صلح اور اس کے اکابر و اصاغر اس کا اندازہ بھی نہیں کر سکتے۔ پیغام صلح جو ساری عمر حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کے لئے "پیغام جنگ" ثابت ہوتا رہا۔ اب محض فتنہ اور شرارت پیدا کرنے کی غرض سے آپ سے جھوٹی محبت کا اظہار کر رہا ہے۔ حالانکہ جب یہی پیغام صلح اور اس کے اکابر سیدنا حضرت خلیفہ اول رضؓ کو معزول کرنے کی مذموم کوششوں میں مصروف تھے۔ تو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی ہی تھی۔ جنہوں نے مردانہ وار ایسی تمام کوششوں کا مقابلہ کیا۔ اور حضرت خلیفہ اول رضؓ کے خلاف ایسے فتنہ پرداز لوگوں کو شکست دی۔ پیغام صلح کی یہ حرکت یقیناً منافقانہ ہے۔ اور اس کا مقصد موجودہ منافقین کی شرارتوں کو تقویت پہنچانا ہے۔

ہم جماعت احمدیہ راولپنڈی کے اراکین سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور جماعت مبایعین پر پیغام صلح کے ایسے تمام الزامات کو بہتانِ عظیم قرار دیتے ہوئے ایسی افتراؤں سے کلی نفرت کا اظہار کرتے ہیں"۔

خاکسار محمود احمد قائم مقام امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی

میاں محمد صاحب کی کھلی چٹھی کے جواب کا تتمہ شائع ہو گیا

جماعتیں مطلوبہ تعداد سے فوری طور پر اطلاع دیں

مندرجہ بالا مضمون ٹریکٹ کی صورت میں شائع کر دیا گیا ہے۔ اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں تقسیم کر سکنے کے پیش نظر اس کی قیمت چھ روپے فی سینکڑہ رکھی گئی ہے۔ یہ ٹریکٹ نہایت اہم اور ضروری ہے۔ جماعتیں مطلوبہ تعداد سے فوری طور پر اطلاع دیں۔ کیونکہ صرف پندرہ ہزار کی تعداد میں چھپوایا گیا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ ختم ہو جائے۔

افراد تھوڑی تعداد میں بھی منگوا سکتے ہیں۔ قیمت بذریعہ منی آرڈر یا ٹکٹوں کے ذریعہ بھی بھیج سکتے ہیں۔ محصول ڈاک اس قیمت کے علاوہ ہو گا۔ بڑی تعداد میں منگوانے والی جماعتیں قریبی ریلوے سٹیشن کا نام بھی تجویز فرماویں۔ مطلوبہ تعداد سے پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نام اطلاع بھجوائیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

لائبیریا (مغربی افریقہ) میں جماعت احمدیہ کے تبلیغی مشن کی سرگرمیاں — پہلی بار ملک میں اسلام کا چرچا

سات اشخاص کا قبول اسلام۔ معزز اور تعلیم یافتہ طبقہ میں اسلام کے ساتھ دلچسپی

ہمارے مبلغ کی مساعی سے یونیورسٹی میں عربی زبان کی تعلیم کا انتظام

از مکرم محمد اسحاق صاحب صوفی انچارج لائبیریا مشن
بتوسط وکالت تبشیر

لائبیریا میں تبلیغ کے لئے ہر مشن کو پہلے اپنے آپ کو رجسٹرڈ کروانا پڑتا ہے چنانچہ اسپارہ میں ایک درخواست ڈیپارٹمنٹ آف پبلک انسٹرکشن کو دیدی گئی۔ جس پر بندہ کو ایک روز دفتر میں بلایا گیا اور اس ملک میں پہلی بار ایک مسلمان مبلغ نے اس دفتر میں قرآن مجید پر حلف اٹھاتے ہوئے اپنے آپ کو بطور مبلغ رجسٹرڈ کرایا۔ جس کے لئے دفتر کے تمام عیسائی عملہ کو کھڑا ہونا پڑا۔ مشن کی رجسٹریشن کا ذکر یہاں کے ہر دو اخبارات نے نمایاں طور پر شائع کیا۔

تبلیغ انفرادی اور اجتماعی دو رنگ میں بفضلہ تعالیٰ وسعت پذیر ہے۔ یہاں کے ایک خاص محلہ واٹی ٹاؤن میں عموماً اتوار کی صبح کو چیف کے ہاں اجتماعی تبلیغ کا نہایت عمدہ موقعہ ملتا رہا ہے۔ جہاں عیسائیوں اور غیر احمدی مسلمانوں میں بذریعہ لیکچر یا بصورت سوال و جواب پیغام حق پہنچایا جاتا ہے۔ چیف خود بھی اس میٹنگ میں شرکت کرتا ہے اور ڈیڑھ یا ۲ گھنٹے تک یہ مجلس جاری رہتی ہے۔ اگر چیف کے پاس کوئی مقدمات آئے ہوئے ہوں تو پھر ایک اور عیسائی کے ہاں یہ مجلس منعقد ہوتی ہے۔ دو تین دفعہ اس مجلس میں یہاں کے علماء کے ساتھ مختلف اسلامی امور پر بحث بھی ہو چکی ہے۔ اس محلہ سے دو کس بفضلہ تعالیٰ بیعت کر چکے ہیں۔ اور کئی ایک مجھ سے سبق لینے آتے ہیں۔ متعدد افراد زیر تبلیغ ہیں۔

دوسرا ذریعہ تبلیغ بفضلہ تعالیٰ کافی کامیاب ہے وہ ایوننگ کلاس کا افتتاح ہے۔ جو مغرب سے لے کر عشاء تک ہر روز رکھتی ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کئی افراد نے داخلہ لیا ہے۔ اس میں یسرنا القرآن کا درس دیا جاتا ہے۔ نیز درس حدیث کا سلسلہ جاری کر رکھا ہے۔ وقتاً فوقتاً تبلیغ بھی کی جاتی ہے۔ اور مختلف سوالوں کے جواب دئے جاتے ہیں دو افراد بفضلہ تعالیٰ یسرنا القرآن ختم کر چکے ہیں اور بعض نے نصف کے قریب ختم کر لیا ہے۔ اس میں دو عیسائی جو تعلیم یافتہ ہیں وہ بھی باقاعدگی سے شرکت کرتے رہے ہیں۔

انفرادی تبلیغ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت ہی ممتاز طبقہ میں ہوئی اور ہو رہی ہے بندہ نے لبنانی سفیر اور برطانوی سفیر سے وقتے کے دوران سے ملاقات کی۔ مشن کا اور اپنا تعارف کرایا اور لٹریچر دیا۔ امریکن سفیر سے امریکی سفارتخانہ میں ملاقات کی۔ اور بعد ازاں اسے لٹریچر بھجوایا۔ مغربی افریقہ افریقہ کے تمام ممالک کی Zone کے یو این او کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر لائٹ گیبر سے ملاقات ہوئی۔ اس نے ایک روز خاکسار کو اور فرانسیسی سفیر کو اپنے ہاں چائے پر مدعو کیا اور اس میں میں نے اسے اور فرانسیسی سفیر کو مشن کی مساعی سے واقف کیا۔ یہی ڈاکٹر بعد ازاں چھٹی پر ولایت گیا تو اس نے مجھ سے وعدہ کیا کہ وہ ضرور ہماری مسجد لنڈن میں جائے گا۔

افسران حکومت کو تبلیغ۔ حکومت کے مختلف افسران کو بھی ملا۔ کئی ایک نے ہمارا لٹریچر خریدا اور بعض کو لٹریچر پیش کیا گیا ان میں خاص طور پر قابل ذکر یہ ہیں سیکرٹری آف سٹیٹ کا ایڈوائزر، چیف آف دی انفارمیشن بیورو۔ اس کے دو اسسٹنٹ۔ حکومت کا چیف آف دی پروٹوکول۔ انڈر سیکرٹری آف انٹیریر انڈر سیکرٹری آف ایجوکیشن۔ ڈائریکٹر آف ایجوکیشن۔ ڈائریکٹر اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر آف تعلیم بالغاں۔ گورنمنٹ ہسپتال کی ایڈمنسٹریٹر اور اس کا اسسٹنٹ۔ نرسنگ سکول کی ایک پروفیسر گورنمنٹ پریس کا انچارج اور متعدد دیگر افسران جن میں سے اکثر نے ہمارے مشن کو خوش آمدید کہا۔ اور نہایت دلچسپی کا اظہار کیا۔

یہاں کے چیف امام اور واٹی ٹاؤن کے امام ہر دو کو بندہ کئی بار ان کے مکانوں پر جا کر ملا اور زبانی تبلیغ کے علاوہ عربی لٹریچر بھی دیا۔ ایک دو دفعہ خود بھی مجھے ملنے کے لئے مشن میں آئے ہیں۔

ایک خاص تبلیغی مہم جو خاکسار نے شروع کر رکھی ہے وہ یہ ہے کہ یہاں بے شمار افسران حکومت اور دیگر لوگ ایسے ہیں جو پیدائشاً مسلمان ہیں۔ چنانچہ بندہ نے ان سے خاص طور پر ملاقاتیں کی ہیں اور ان کو ترجمہ قرآن خریدنے کی تحریک کی ہے ان میں سیکرٹری آف سٹیٹ۔ اس کا ایڈوائزر۔ یہاں کا کمانڈنگ آفیسر۔ ڈائریکٹر محکمہ تعلیم وکیلوں کی ایک فرم کے تمام افراد محکمہ سپلائی کا ایک افسر اور متعدد کلرک شامل ہیں چنانچہ ان میں سے متعدد نے بشمولیت کمانڈنگ آفیسر ایڈوائزر سیکرٹری آف سٹیٹ اور ایک ممتاز وکیل۔ قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ اور دیگر لٹریچر خریدا ہے۔ اور بعض نے خریدنے کا وعدہ کیا ہے۔

یہاں U.N.O. کا یونیسکو مشن قائم ہے بندہ اس کے ماتحت یہاں آنیوالے متعدد پروفیسروں کو مل چکا ہے۔ جن میں سے کوئی سویڈن کا ہے کوئی امریکہ کا کوئی جاپان کا اور کئی ایک ہندوستان کے ہندو ہیں۔ ان سب کو زبانی تبلیغ کے علاوہ لٹریچر پیش کیا گیا۔ ہندو پروفیسروں میں سے ایک نے ترجمہ قرآن کریم اور کچھ اور لٹریچر خریدا یونیسکو کا ڈائریکٹر بھی ہندو رہا ہے۔ جو بہت شریف آدمی ہے اسکو نیو ورلڈ آرڈر اور ٹیچنگز آف اسلام کتاب پیش کی گئی۔

لائبیریا کی یونیورسٹی میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاص اثر عطا فرمایا ہے یہاں پر ایک تقریب کے سلسلہ میں یونیورسٹی کے پریذیڈنٹ ڈاکٹر ڈی کنگ نے خاکسار کو مدعو کیا اس تقریب کی صدارت لائبیریا کے نائب صدر نے کی۔ حکومت کی یہ تقریب یونیورسٹی کے ہال میں ہوئی اور اس موقعہ پر پریذیڈنٹ نے معزز مہمانوں کا تعارف کراتے ہوئے دوسرے نمبر پر خاکسار کا تعارف بطور نمائندہ اسلام کے کرایا اور اس طرح یونیورسٹی کے سینکڑوں طالب علموں۔ پروفیسروں اور دیگر معززین شہر اور حکومت کے نائب صدر سے جماعت کا تعارف ہو گیا۔ بعد ازاں بندہ نے یونیورسٹی کے پریذیڈنٹ سے علیحدہ ملاقات کی اور اسے کہا کہ وہ یونیورسٹی کے زبانوں کے سکول میں عربی کا اجراء بھی کرے چنانچہ اس نے یہ بات منظور کر لی ہے اور اب خواہشمند طالب علم اپنے آپ کو رجسٹرڈ کروا رہے ہیں اور اسی سال اگست میں انشاء اللہ العزیز اس کا افتتاح چار ماہ کے لئے بطور تجربہ ہوگا۔ اور اگر یہ کامیاب ہو گئی تو اگلے سال عربی زبان کو باقاعدہ طور پر یونیورسٹی کے Curriculum میں داخل کر لیا جائے گا۔ احباب کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس کلاس کو کامیاب کرے۔ آمین

یہ امر قابل ذکر ہے کہ ساری یونیورسٹی میں نہ کوئی طالب علم مسلمان ہے اور نہ ہی پروفیسر لیکن اس کے باوجود صرف خاکسار کی درخواست پر عربی کو یونیورسٹی کے زبانوں کے سکول میں داخل کر لینا اسلام کی ترقی کے لئے ایک نہایت ہی مبارک شگون ہے۔ یہ بھی قابل ذکر امر ہے کہ یہ کارروائی صرف زبانی نہیں ہے بلکہ خود یونیورسٹی کے Dean نے اس کا اعلان نہایت واضح رنگ میں یہاں کے اخبارات میں کیا ہے ایک دوسرا خوشگوار اثر اس بات کا یہ ہوا ہے کہ محکمہ تعلیم نے یہ سرکلر کر دیا ہے کہ اسلامی علاقوں میں سرکاری سکولوں میں جہاں مسلمانوں کو کوئی عربی معلم مل سکتا ہے وہ بے شک اپنے سکول کے طالب علموں کو عربی تعلیم بھی دیں اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ صرف احمدیت کے طفیل یہاں کے مسلمانوں کی ایک دیرینہ خواہش پوری ہوئی ہے۔ جو وہ سارے مل کر بھی پوری نہ کر سکتے تھے۔ فللہ الحمد علی ذالک۔

اس عرصہ میں بندہ نے متعدد تبلیغی دورے اندرون ملک کے کئے ایک دورہ کاکاٹا جگہ کا کیا جو یہاں سے ۵۰ میل دور ہے یہاں بڑے بڑے مسلمانوں کو چیف کے ہاں اکٹھا کر کے ان میں ایک تبلیغی لیکچر دیا جس کے بعد مختلف سوالوں کے جواب دئے گئے۔ ایک ممتاز مسلمان نے ایک نیا بنایا مکان احمدیہ سکول کھولنے کے لئے پیش کیا نیز زمین اور سکول کا فرنیچر وغیرہ بھی دینے کا ذمہ لیا۔ اس علاقہ میں سیرالیون کی مینڈے زبان سمجھی جاتی ہے اسلئے بندہ نے مغربی افریقہ کے رئیس التبلیغ کے توسط سے سیرالیون کے انچارج مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری سے ایک استاد بھجوانے کی درخواست کی تھی لیکن تاحال کوئی استاد میسر نہیں آسکا ہے جونہی کوئی استاد مل جائیگا انشاء اللہ العزیز یہاں سکول کھول دیا جائیگا یہ امر بھی قابل مسرت ہے کہ اس ممتاز مسلمان نے بمعہ خاندان احمدیت میں داخل ہونیکا وعدہ کیا ہے۔ احباب کرام

تحریک چندہ برائے تعمیر فضل عمر ہسپتال ربوہ

از مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

احباب جماعت کو معلوم ہے کہ ربوہ کے نئے ہسپتال یعنی فضل عمر ہسپتال کی عمارت کا سنگ بنیاد حضرت مصلح الموعود امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے بیس ۲۰ فروری ۱۹۵۶ء کو رکھا تھا۔ اور اس وقت سے یہ عمارت زیر تعمیر ہے۔ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے عمارت کے دو بلاک چھتوں تک تعمیر ہو چکے ہیں اور ان کے پلستر ہو رہے ہیں ہسپتال کی کل عمارت چار بلاکوں پر انشاء اللہ مشتمل ہو گی اور آخر کار انشاء اللہ تعالیٰ پوری عمارت دو منزلہ بنے گی نچلی منزل کے چار بلاکوں کا اندازہ خرچ چار لاکھ روپے ہے۔ جس میں سے صدر انجمن احمدیہ نے ازراہ مہربانی پچاس ہزار روپے تعمیر کے لئے دیئے ہیں۔ اس وقت تک پچھتر ہزار خرچ ہو چکا ہے۔ پچیس ہزار کی رقم قرض لے کر خرچ ہوئی ہے صدر انجمن احمدیہ اپنے محدود ذرائع آمد کے پیش نظر تمام اخراجات برداشت نہیں کر سکتی۔ لہٰذا اس نے اجازت دی ہے کہ جماعت کے مخیر احباب سے دو۲ لاکھ روپے تک عطایا وصول کئے جائیں۔ میں اس اپیل کے ذریعہ جماعت کے ذی استطاعت احباب کی خدمت میں گذارش کرتا ہوں کہ وہ زیادہ سے زیادہ فراخ دلی کے ساتھ اس نیک کام میں حصہ لیں اور اپنے عطایا جات بھجوائیں۔ اب مزید رقم نہ ہونے کی وجہ سے تعمیر کا کام بند ہو جانے کا خدشہ ہے۔ لہٰذا احباب جلد سے جلد اپنے فیاضانہ عطایا جات بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ صدر انجمن کے صیغہ امانت میں اس غرض کے لئے ایک امانت بنام "ہاسپٹل فنڈ" کھول دی گئی ہے۔ احباب براہ راست اس امانت میں عطایا کی رقم ارسال فرمائیں۔ بزرگان سلسلہ کی طبی خدمت کے علاوہ غربا اور بیماروں کو مفت طبی خدمت بہم پہنچانا ایک بہت بڑے ثواب کا موجب ہے اور ایسے کار خیر میں حصہ لینے والے کے لئے یقیناً ایک عظیم الشان صدقہ جاریہ ہے۔ امید ہے احباب جماعت خود بھی اور اپنے دوستوں سے بھی اس کار خیر کے لئے زیادہ سے زیادہ عطایا حاصل کر کے بھجوائیں گے۔ ایسے دوست جو ایک ہزار روپیہ سے دو ہزار روپیہ تک عطیہ بھجوائیں گے ان کے نام کا ایک کمرہ ہسپتال میں تعمیر کرایا جائے گا۔ جو دوست دو ہزار سے پانچ ہزار تک رقم دیں گے ان کے نام کے دو کمرے بنوائے جائیں گے۔ اور جو دوست پانچ ہزار سے دس ہزار تک رقم دیں گے ان کے نام کے چار کمرے یا ایک جنرل وارڈ تعمیر کرایا جائے گا۔ یکصد روپیہ سے ایک ہزار تک رقم دینے والے احباب کا نام دعا کی غرض سے ہسپتال میں ایک بورڈ پہ کندہ کرایا جائیگا انشاء اللہ العزیز وما توفیقی الا باللہ۔

امید ہے احباب کرام اس طرف فوری توجہ فرمائیں گے جزاھم اللہ فی الدارین خیرا۔

(ڈاکٹر مرزا منور احمد)

برکاتِ خلافت کے موضوع پر لجنہ اماء اللہ ربوہ کا عظیم الشان جلسہ

مؤرخہ ۲۷/۹/۵۶ لجنہ اماء اللہ ربوہ کے زیر انتظام لجنہ کے ہال میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں برکات خلافت پر متعدد بہنوں نے پر جوش تقاریر کیں۔ جلسہ میں مستورات کثرت سے شامل ہوئیں۔ اور تقاریر کو بڑی دلچسپی کے ساتھ سنا۔

جلسہ کی صدارت لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی جنرل سیکرٹری سیدہ ام متین صاحبہ ایم۔ اے حرم ثانی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے فرمائی۔ مندرجہ ذیل بہنوں نے جلسہ کی کارروائی میں حصہ لیا۔ تلاوت قرآن کریم کے علاوہ پانچ بہنوں نے مختلف اوقات میں جلسہ کے دوران میں نظمیں پڑھیں۔

- تلاوت۔ خاتم النساء صاحبہ درد۔
- نظم:۔ امۃ طیبہ دار الیمن
- مضمون:۔ رشیدہ ثریا صاحبہ
- نظم: خورشید ظہرہ صاحبہ دار الصدر غربی
- مضمون:۔ بلقیس بیگم صاحبہ۔
- نظم:۔ خاتم النساء صاحبہ درد
- تقریر:۔ امۃ القدوس صاحبہ دار الصدر شرقی۔
- مضمون:۔ بشریٰ ناہید صاحبہ 〃 〃
- نظم:۔ رشیدہ ثروت۔
- مضمون:۔ ارجمند بیگم صاحبہ دار الصدر شرقی
- مضمون۔ امۃ الحفیظ دار الیمن۔
- نظم:۔ ریحانہ صاحبہ۔
- مضمون:۔ امینہ فرحت۔
- مضمون:۔ مسعودہ بیگم صاحبہ سیکرٹری مال لجنہ ربوہ
- نظم:۔ امۃ العلیم صاحبہ۔
- مضمون:۔ امۃ الحمید صاحبہ۔
- مضمون:۔ محمودہ بشریٰ صاحبہ۔
- نظم:۔ امۃ الحفیظ صاحبہ
- تقریر:۔ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب۔

آخر میں استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ نے درثمین سے دعائیہ اشعار پڑھ کر سنائے اور حاضرات نے دعا کرتے ہوئے جلسہ ختم کیا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ)

روپیہ محفوظ کرنے کا آسان طریقہ

تحریک جدید انجمن احمدیہ میں صیغہ امانت قائم ہے۔ اس صیغہ میں جب کوئی چاہے اپنا روپیہ رکھوا سکتا ہے اور جب چاہے برآمد کروا سکتا ہے۔ حساب دار کو اس کے حساب سے باقاعدہ اطلاع دی جاتی ہے۔ اگر کوئی حساب دار ربوہ سے باہر ہو۔ تو اسے عند الطلب دفتر اپنے خرچ پر روپیہ بھیج دیتا ہے۔

امانت تحریک جدید میں نہ صرف آپ کا روپیہ محفوظ رہے گا۔ بلکہ اس سے بوقت ضرورت سلسلہ بھی فائدہ اٹھا سکے گا۔ آپ آج ہی اپنا کھاتہ تحریک جدید میں کھلوا کر ثواب حاصل کریں۔

افسر امانت تحریک جدید ربوہ

اعلان

بزم ترقی علوم کے زیر انتظام منشی فاضل کے امیدواروں کی تیاری میں مدد دینے کے لئے کلاس جاری ہے۔ اور آجکل قصائد قاآنی۔ اخلاق ناصری کا درس اور ترجمہ اور مضمون کی مشق جاری ہے۔ امیدواران کو چاہیئے کہ فوری طور پر سیکرٹری بزم ترقی علوم سے کوارٹر تحریک ۲۰ ربوہ میں مل لیں اور داخلہ لے لیں تا ان کی پڑھائی کا حرج نہ ہو۔

ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ

ریسرچ کے لئے وظیفہ

وظیفہ مالیتی ۲۵۰/- روپے ماہوار تین سال کے لئے۔ ریسرچ کے کام پی ایچ ڈی کی ڈگری پنجاب زراعتی کالج لائلپور۔ شرائط۔ ایم۔ ایس۔ سی۔ بعد تکمیل تین سال ملازمت ضروری۔ مجوزہ فارم درخواست معہ ۶ چھ آنے کے ٹکٹ ڈاک بھیج کر طلب ہوں۔ اور درخواستیں معرفت یونیورسٹی یا کالج ۲۵/۱۰/۵۶ تک بنام

Secretary Food and Agriculture council
Pakistan, Block no 59 Karachi

ارسال ہوں۔ (پاکستان ٹائمز ۱/۱۰/۵۶)

(ناظر تعلیم ربوہ)

زرعی تجربات

ہلدی کی کاشت

از مکرم ملک غلام احمد صاحب عطا ایم۔ ایس۔ سی محمد آباد اسٹیٹ

ہلدی عام طور پر پہاڑی علاقوں اور دامن کوہ میں کاشت کی جاتی ہے۔ لیکن سابقہ پنجاب کے میدانی علاقوں میں بھی اس کا تجربہ کیا گیا ہے۔ جو بہت کامیاب اور امید افزا ہے ہم نے بھی میدانی علاقوں کے تجربات کی بنا پر اسے اپنے فارم پر تجربۃً کاشت کیا تھا۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

انتخاب زمین و تیاری

ہلدی ریتلی زمین میں جہاں پانی کا نکاس زیادہ ہو۔ عمدہ پیداوار دیتی ہے۔ ہم نے بھی تجرباتی فارم میں سے ایک کنال ایسی زمین منتخب کی جو نسبتاً ریتلی تھی۔ سات آٹھ باریک ہلوں اور دو سہاگوں سے زمین تیار کی گئی۔ تقریباً تین گاڑی گوبر کی کھاد بھی زمین میں ڈالی گئی۔

طریق کاشت

تیار شدہ سوکھی زمین میں ۶ انچ اونچی کھیلوں پر جن کا درمیانی فاصلہ دو انچ تھا گٹھیوں کو تین تین انچ کے فاصلہ پر کاشت کر کے اس کے فوراً بعد پانی دیدیا گیا۔

گرمیوں کے دنوں میں اخیر ستمبر تک ہر ہفتہ پانی دیا جاتا رہا۔ لیکن اکتوبر سے آخر نومبر تک آبپاشی کا درمیانی وقفہ لمبا کر کے باقاعدگی سے پانی دیا جاتا رہا۔ سات آٹھ مرتبہ گوڈی دی گئی اور جڑی بوٹیوں سے صاف رکھنے کی پوری کوشش کی گئی۔ جس کے بغیر اس کا پنپنا مشکل تھا۔

برداشت و یافت

پندرہ دسمبر کو جب ہلدی کے پتے زرد ہو گئے تو اس کو زمین سے اکھاڑ لیا گیا۔ ایک کنال رقبہ میں سے کل پیداوار ۲۰-۳ من ہوئی گویا فی ایکڑ ۲۰-۲۶ من۔ پنجاب میں ہلدی کی پیداوار ۱۰۰ من فی ایکڑ نکلتی ہے عام حالات میں ہماری پیداوار بہت کم ہوئی۔ جس کا سبب یہ تھا۔ کہ کھیت کے ایک حصہ میں کلر پیدا ہونے سے بعض گٹھیاں پھوٹ ہی نہ سکیں۔ دوسرے تیز ہوا اور گرمی کی شدت نے بھی اس پر اچھا اثر نہیں کیا۔ نیز منتخب شدہ رقبہ کی زمین ایسی ریتلی نہ تھی۔ جس میں ہلدی زیادہ کامیاب رہتی ہے خریف ۵۷-۱۹۵۶ء میں ہم اپنے فارم پر پھر ہلدی کاشت کر رہے ہیں۔ سوائے موسمی تغیرات کے باقی نقصان دہ اثرات پر قابو پانے کی انشاء اللہ کوشش کی جائیگی۔

معاہدہ بغداد کی مواصلات سب کمیٹی کا اجلاس

کراچی ۱۱ اکتوبر۔ معاہدہ بغداد کی اقتصادی کمیٹی کی مواصلاتی سب کمیٹی کا اجلاس آج یہاں شروع ہوا۔ اس میں معاہدہ کے ممبر ملکوں کے ۳۱ نمائندے شرکت کر رہے ہیں۔ پانچ ممبر ملکوں پاکستان، ایران ترکیہ، عراق اور برطانیہ کے علاوہ امریکی نمائندے بھی اجلاس میں شرکت کر رہے ہیں۔ امریکہ اگرچہ معاہدہ کا باقاعدہ رکن نہیں تاہم وہ معاہدہ کی اقتصادی کمیٹی کا رکن ہے۔ سب کمیٹی کے دو گھنٹے کے اندر اجلاس میں معاہدہ کے علاقوں کی مواصلاتی ترقی کا جائزہ لیا گیا۔ اس میں پاکستان ایران، عراق اور ترکیہ کو سڑک کے واسطہ ملایا جائیگا۔ ممبر ملکوں کے درمیان تعاون بڑھانے کے لئے کراچی۔ تہران۔ بغداد اور انقرہ کو ریل کے ذریعے ملانے کے منصوبہ پر بھی غور کیا جائیگا۔

پاکستان میں روئی کی پیداوار

بین الاقوامی روئی کمیٹی کی رپورٹ

کراچی ۱۱ اکتوبر۔ روئی کی بین الاقوامی کمیٹی نے اپنی سالانہ رپورٹ میں ۵۷/۱۹۵۶ کے دوران غیر کمیونسٹ ممالک میں روئی کی مجموعی پیداوار میں کمی کی پیشین گوئی کی ہے۔ کمیٹی نے خیال ظاہر کیا ہے کہ پاکستان ہندوستان اور مشرقی وسطیٰ کے بعض ممالک میں روئی کی پیداوار کے امکانات خاصے ہیں۔

پاکستان کو اب تک ساڑھے تینتیس کروڑ ڈالر غیر ملکی امداد مل چکی ہے

قومی اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران وزیر اعظم مسٹر سہروردی کا انکشاف

ڈھاکہ ۱۱ اکتوبر۔ وزیر اعظم مسٹر سہروردی نے کل قومی اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کو اب تک ۳۳ کروڑ ۵۵ لاکھ ۶۷ ہزار ڈالر کی امداد مل چکی ہے پاکستان کو کل ۶۲ کروڑ ۹۱ لاکھ ۲۹ ہزار ڈالر کی غیر ملکی امداد دینے کا وعدہ کیا گیا ہے جس میں ۲۹ کروڑ ۳۵ لاکھ ۶۲ ہزار ڈالر کی امداد ملنی باقی ہے۔

کل قومی اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران وزیر اعظم مسٹر سہروردی نے جو مہاجرین و بحالیات کے وزیر بھی ہیں۔ مسٹر یوسف ہارون کے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ حکومت نے پاکستان میں مہاجرین کی بحالی کے لئے غیر ملکی امداد حاصل کرنے کی تجویز بنائی ہے۔ جس میں بھاری مشینری، اوزار۔ سڑکوں کی تعمیر کا سامان واٹر سپلائی اور صفائی کے انتظامات بجلی کی فٹنگ وغیرہ اور ٹاؤن پلاننگ کے مختلف میدانوں میں تربیتی سہولتیں شامل ہیں۔ ایک دوسرے سوال کے جواب میں مسٹر سہروردی نے جو اقتصادی امور کے وزیر بھی ہیں۔ ایوان کو بتایا کہ ۵۰-۱۹۴۹ء کے مقابلے میں ۵۵-۱۹۵۴ء میں قومی آمدنی میں ۷ء۱۳ فیصد کا اضافہ ہوا۔ مختلف شعبوں نے الگ الگ جائزہ سے معلوم ہوا ہے کہ زراعت میں کل ۱۱ء۱۲ فیصد مینوفیکچرنگ میں ۵ء۳۴ فیصد کان کنی میں ۶ء۶۹ فیصد اور ٹرانسپورٹ مواصلات میں ۵ء۲۳ فیصد کا اضافہ ہوا۔

ایک اور ممبر کو آپ نے بتایا کہ حکومت نے پاکستان کے وفاقی دارالحکومت میں مہاجرین کو آباد کرنے کے لئے ایک نیشنل ہاؤسنگ اتھارٹی قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ آپ نے مزید کہا اس کی تفاصیل تیار کی جا رہی ہیں اور اس اتھارٹی کو مالی امداد پہنچانے۔ اس کام کو شروع کرنے کے وقت کا تعین اور اس کی سرگرمیوں کی وسعت کے تعین کے بارے میں جتنی جلد ممکن ہو سکا اعلان کر دیا جائے گا۔

قلات ڈویژن میں جنگل لگانے کا کثیر المقاصد منصوبہ

کوئٹہ ۱۰ اکتوبر۔ قلات کے محکمہ جنگلات کے افسروں نے قلات ڈویژن میں جنگل لگانے کا ایک وسیع اور کثیر المقاصد منصوبہ تیار کیا ہے یہ منصوبہ قلات کے ڈویژنل ترقیاتی بورڈ کے فیصلہ کے تحت بنایا گیا ہے۔

اس پروگرام کے تحت ابتدا میں ہر شہر اور قصبے کے باہر شاہراہوں پر دونوں جانب تین میل تک درخت لگائے جائیں گے۔ موزوں سرکاری زمین خصوصاً سراوان تحصیل کے علاقہ میں تجربہ کے طور پر جنگل لگائے جائیں گے۔ محکمہ جنگلات اس تجویز پر بھی غور رہا ہے کہ اس نجی زمین پر جنگل لگائے جائیں جو علاقہ کے زمیندار رضاکارانہ طور پر اس مقصد کے لئے مہیا کریں۔

خیال کیا جاتا ہے کہ محکمہ جنگلات نے یہ منصوبہ بھی بنایا ہے کہ زمینداروں کو پودے مہیا کئے جائیں تاکہ وہ انہیں سڑکوں کے کنارے۔ کنوؤں کے قریب اور اپنے کھیتوں کے گرد لگا کر زمین کی کٹاؤ روک سکیں۔

برطانیہ کے محفوظ فوجیوں کے احتجاجی مظاہرے

لنڈن ۱۱ اکتوبر۔ سویز کے بحران سے نپٹنے کے لئے برطانیہ نے جن محفوظ فوجیوں کو طلب کیا ہے ان کے مظاہروں اور احتجاجی اجتماعات پر فوجی حلقوں کی تشویش بڑھتی جا رہی ہے۔ کیونکہ عام طور پر خیال کیا جاتا تھا کہ محفوظ دستوں میں ڈسپلن کے اصولوں پر بڑی سختی سے عمل کیا جاتا ہے

اخباروں میں یہ خبر جلی عنوانات سے شائع کی گئی ہے "گرگ ہم" کے ایک فوجی ڈپو میں محفوظ فوجیوں کا ایک جلسہ ہوا جس میں فوجیوں نے شکایت کی کہ انہیں ایسے کام کرنے پڑتے ہیں جن میں ان کا وقت ضائع ہوتا ہے۔ ان کے باورچی خانوں میں ہر وقت کبڑے مکوڑے رینگتے رہتے ہیں اور انہیں جو کھانا دیا جاتا ہے وہ اس قابل نہیں ہوتا کہ کھایا جا سکے۔ انہوں نے تنخواہوں کے تعین میں تاخیر کی بھی شکایت کی۔

اس کے بعد یہ اطلاعات بھی موصول ہوئیں کہ سویز کے لئے طلب کئے جانے والے فوجیوں نے قبرص اور مالٹا میں بھی مظاہرے کئے۔ مظاہرین میں وہ لوگ بھی شامل تھے جو "جانباز محافظوں" کے دستہ میں کام کرنے کے سلسلے طلب کئے گئے تھے۔

اٹیلی پاکستان آئیں گے

لنڈن ۱۱ اکتوبر۔ برطانیہ کی لیبر پارٹی کے سابق صدر ارل اٹیلی اپنی بیوی کے ہمراہ لنڈن سے ہندوستان اور پاکستان کے دورہ پر روانہ ہو گئے ہیں۔ آپ ہندوستان میں تین ہفتے اور پاکستان میں ایک ہفتہ تک سرکاری مہمان کی حیثیت سے قیام کریں گے۔

کراچی ۱۱ اکتوبر۔ ایڈیشنل مجسٹریٹ کراچی مرزا رشید بیگ نے کل بعد دوپہر یہاں ایک ٹرک ڈرائیور کو لاپرواہی اور بہت تیزی سے ٹرک چلانے کے الزام میں چھ سال قید بامشقت کی سزا دی ہے ڈرائیور نے تیزی سے ٹرک چلاتے ہوئے ایک آدمی کو گرا دیا تھا۔

قادیان کی جائداد کا کلیم کرنیوالوں سے ضروری گذارش

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

جن دوستوں نے قادیان کی متروکہ جائداد از قسم اراضی و باغات و دوکانات و کارخانہ جات کے متعلق حکومت کے دفاتر میں کلیم داخل کیا ہو اور ان کے کلیم کے متعلق کسی عدالت کی طرف سے کوئی فیصلہ صادر ہو چکا ہو وہ مہربانی فرما کر مجھے اپنے کلیم کے نتیجہ سے مطلع فرمائیں۔ یعنی یہ کہ (۱) انہوں نے کس جائداد کا کلیم کیا تھا۔ اور (۲) اس میں اپنی طرف سے کتنی مالیت کا مطالبہ کیا تھا اور (۳) کس ضلع میں کلیم داخل کیا تھا اور (۴) عدالت نے اپنے فیصلہ میں کس قدر رقم بطور صحیح تسلیم کی ہے۔ صرف وہ احباب اطلاع دیں جن کے کلیم کا فیصلہ ہو چکا ہو اور یا پھر جب ان کے کلیم کا فیصلہ ہو اس وقت مطلع فرمائیں۔ والسلام۔ (خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۸/۱۰/۵۶)

ڈاکٹر خانصاحب کی طرف سے تردید

ڈھاکہ ۱۲ اکتوبر۔ مغربی پاکستان کے وزیر اعلیٰ اور قومی اسمبلی میں ری پبلکن پارٹی کے لیڈر ڈاکٹر خانصاحب نے کل یہاں اس اطلاع کی تردید کی ہے کہ پارٹی نے مغربی پاکستان میں مخلوط انتخابات کی حمایت میں مہم چلانے کا فیصلہ کیا تھا۔ آپ نے کہا کہ پارٹی نے اس قسم کا کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ خانصاحب نے مزید کہا کہ عوام کی خواہشات ری پبلکن پارٹی کی رہنمائی کریں گی اور وہ تمام اہم مسائل پر عوام کے نظریات کا احترام کرے گی۔

اجلاس پندرہ ۱۵ اکتوبر کو ختم ہو جائیگا

ڈھاکہ ۱۲ اکتوبر۔ موجودہ قرائن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ قومی اسمبلی کا اجلاس ۱۵ اکتوبر کو ختم ہو جائے گا۔ ۱۲-۱۳ اور ۱۴ اکتوبر کو پوجا کی تعطیلات کے باعث اسمبلی کا اجلاس منعقد نہیں ہوگا۔ اس کے بعد ۱۵ اکتوبر کو ایک مختصر اجلاس میں تمام بقایا امور کے متعلق فیصلہ کر لیا جائیگا۔

نئی وزارت کے قیام کو چیلنج کر دیا گیا

کراچی ۱۲ اکتوبر۔ مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے کراچی بنچ میں کل حکم نامہ اجراء کی ایک درخواست دائر کی گئی۔ جس میں وزیر اعظم کی حیثیت سے مسٹر سہروردی اور ان کی کابینہ کے تقرر کی قانونی حیثیت کو چیلنج کیا گیا ہے۔ درخواست کنندہ دکمل الحکمار محمد مختار چشتی کی طرف سے مسٹر منظر عالم نے یہ درخواست پیش کی ہے۔

درخواست میں یہ گذارش بھی کی گئی ہے کہ سپیکر قومی اسمبلی کے سیکرٹری وزیر اعظم اور ان کی کابینہ کے ارکان کو طریق انتخاب کے بل پر غور و خوض اسے منظور کرنے یا اسے عملی جامہ پہنانے سے روک دیا جائے۔ خیال ہے کہ پیر کو اس درخواست کی سرسری سماعت ہوگی۔

سہروردی اور ڈاکٹر خانصاحب میں بات چیت

ڈھاکہ ۱۲ اکتوبر۔ طریق انتخاب کے سوال سے نمٹنے کے بعد حکمران کولیشن پارٹی کے لیڈروں نے اپنی توجہ ملک میں آئندہ عام انتخابات کی طرف مبذول کی ہے۔ اس ضمن میں مسٹر حسین شہید سہروردی اور ڈاکٹر خان کے درمیان بات چیت شروع ہو چکی ہے۔ یہ دونوں حضرات انتخابات جلد از جلد کرانے کے خواہشمند ہیں۔

باوثوق ذرائع کی اطلاع کے مطابق ڈاکٹر خانصاحب اس امر پر زور دے رہے ہیں کہ آئندہ عام انتخابات کا پروگرام جتنی جلدی ممکن ہو سکے شائع کر دیا جائے۔ کیونکہ اس سے فضا صاف ہونے میں مدد ملے گی۔ اس ضمن میں یہ ذکر بے جا نہ ہوگا کہ حلقہ ہائے نیابت کے تعین میں ضرور کچھ نہ کچھ وقت لگے گا۔ اس کے بعد قومی اسمبلی عوامی نمائندگی کا بل منظور کرے گی ابھی یہ بل تیار نہیں کیا گیا ہے۔ لیکن امید ہے کہ مرکزی حکومت اس ضمن میں جلد ہی ضروری اقدامات کرے گی۔

چینی کمیونسٹوں اور نیشنلسٹوں میں تصادم

ہانگ کانگ ۱۲ اکتوبر۔ کل ہانگ کانگ کے مضافات میں نیشنلسٹوں اور کمیونسٹوں میں زبردست جھڑپ ہوئی۔ جس میں ایک سو دو چینی ہلاک ہو گئے حالات پر قابو پانے کے لئے برطانوی فوج کے علاوہ گورکھا اور پاکستانی سپاہیوں کی امداد بھی حاصل کرنا پڑی۔

بھارتی مسلم لیگ کی مجلس عاملہ

نئی دہلی ۱۲ اکتوبر۔ ملک کی موجودہ صورت حال اور آئندہ انتخابات سے متعلقہ مسائل پر غور کرنے کے لئے انڈین مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۱۴ اکتوبر کو مدراس میں بلایا جائے گا۔

صدر سے مولانا بھاشانی کی ملاقات

ڈھاکہ ۱۱ اکتوبر۔ صدر مشرقی پاکستان عوامی لیگ مولانا عبد الحمید خاں بھاشانی نے کل صدر میجر جنرل سکندر مرزا سے طویل ملاقات کی۔ اس ملاقات میں ملک کی عام سیاسی صورت حال اور مشرقی پاکستان کی غذائی حالت پر بات چیت ہوئی۔ بین الاقوامی صورت حال کا بھی ذکر آیا۔

مصر و شام کا اتحاد بہت جلد مکمل ہو جائیگا

شام کے صدر شکری القوتلی کا اعلان

دمشق ۱۲ اکتوبر۔ صدر جمہوریہ شام شکری القوتلی نے اعلان کیا ہے کہ شام اور مصر کے درمیان اتحاد کا مسئلہ مستقبل قریب میں ایک حقیقت بن جائیگا۔ ستار کو ایک خصوصی بیان دیتے ہوئے صدر القوتلی نے بتایا کہ عرب اتحاد کے متعلق عربوں کا خواب جلد ہی پورا ہو جائے گا اور مجھے امید ہے کہ اس کی تکمیل میں اب زیادہ دیر نہیں لگے گی۔ صدر القوتلی نے امید ظاہر کی کہ جلد ہی شام ایک طاقتور فضائیہ کا مالک بن جائے گا۔ شام کے ترقیاتی منصوبوں کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ ان کی حکومت ذرائع آبپاشی کی بہتری۔ ملک بھر میں سکولوں کی تعداد بڑھانے اور کاشتکاروں میں سرکاری زمینوں کی تقسیم کے لئے منارب انتظام کر رہی ہے۔ آپ نے کہا۔ شام کے قدرتی وسائل بہت وسیع ہیں۔ اور جلد ہی اس کا شمار دنیا کے زیادہ پیداوار والے ملکوں میں ہونے لگے گا۔

صدر شام نے بتایا کہ وہ حکومت روس کی دعوت پر ۳۰ اکتوبر کو دس روز کے لئے ماسکو روانہ ہوں گے۔ اس کے علاوہ آپ برازیل اور ارجنٹائن جانے کا ارادہ بھی رکھتے ہیں۔

مسلم لیگی کارکنوں کی کانفرنس

لاہور ۱۲ اکتوبر۔ مسلم لیگی کارکنوں کی ایک دو روزہ کانفرنس مغربی پاکستان مسلم لیگ کے زیر اہتمام چوبیس اور پچیس نومبر کو لاہور میں منعقد ہو رہی ہے اس کانفرنس میں جماعت کی تطہیر اور تنظیم نو سے متعلقہ امور پر گفتگو کی جائے گی۔

کانفرنس میں مغربی پاکستان میں مقیم ان تمام افراد کو مدعو کیا گیا ہے۔ جو سنہ ۱۹۴۷ء میں آل انڈیا مسلم لیگ اور پنجاب، سرحد اور سندھ کی صوبائی مسلم لیگیوں کے کونسلر یا ضلعی اور شہری مسلم لیگیوں کی مجالس عاملہ کے رکن تھے۔ اس کے علاوہ ان لوگوں کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی ہے جو تقسیم ملک سے پہلے حصول پاکستان کی جدوجہد میں گرفتار ہوئے یا اب پاکستان مسلم لیگ اور سندھ، بلوچستان، پنجاب اور سرحد کی صوبائی لیگیوں کے کونسلر یا ضلعی اور شہری مسلم لیگیوں کے کونسلر ہیں۔

مغربی پاکستان مسلم لیگ ورکرز کانفرنس کے صدر اور سیکرٹری میاں امیر الدین ایم ایل اے اور سردار شوکت حیات خاں نے اس ضمن میں مسلم لیگی کارکنوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کے مختلف حلقوں کی جانب سے مسلم لیگ پر جس انداز سے نکتہ چینی کی جا رہی ہے۔ اس سے لیگ کے تمام پرانے کارکنوں کو دکھ ہوتا ہے۔ اور وہ ان وجوہ کا جائزہ لینے کے خواہشمند ہیں۔ جن کے باعث ان کی تنظیم کو موجودہ صورت حال سے دوچار ہونا پڑا ہے۔